P-ISSN: 2518-9719
E-ISSN: 2518-9768X

اِمتزاج

شمارہ: ۱۴

(جولائی تا دسمبر ۲۰۲۰ء)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

ویب گاہ: www.imtezaaj.uok.edu.pk
برقی ڈاک: imtezaaj@uok.edu.pk

امتزاج

شمارہ: ۱۴، جولائی تا دسمبر ۲۰۲۰ء

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پرفیسر ڈاکٹر خالد محمود عراقی (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدر نشین)

نائب مدیران

ڈاکٹر تہمینہ عباس

ڈاکٹر انصار احمد

ڈاکٹر صدف تبسم

مجلسِ ادارت

ڈاکٹر صفیہ آفتاب

ڈاکٹر شمع افروز

ڈاکٹر صدف فاطمہ

ڈاکٹر خالد امین

ڈاکٹر عظمیٰ حسن

ڈاکٹر محمد ساجد خان

ڈاکٹر ذکیہ رانی

ڈاکٹر عائشہ ناز

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی

ڈاکٹر معین الدین جینابڑے (بھارت)

ڈاکٹر علی بیات (ایران)

ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر (سوئیڈن)

قومی

ڈاکٹر یوسف خشک (خیرپور)

ڈاکٹر محمد کامران (لاہور)

ڈاکٹر خالد خٹک (کوئٹہ)

فہرست

❄ اداریہ	تنظیم الفردوس	۵
۱۔ صوبۂ سندھ میں ثانوی سطح کی اردو درسی کتابوں میں موجود صنفی امتیاز (ایک تحقیقی مطالعہ)	حرا شبیر	۷
۲۔ انور مسعود کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری میں سماجی و تہذیبی شعور	زاہد مجید/میمونہ سبحانی	۱۸
۳۔ اردو لغت بورڈ کی ''اردو لغت تاریخی اصولوں پر'' پر محقق و مدوّن رشید حسن خان کے اعتراضات	شہناز گُل	۲۷
۴۔ ثروت حسین کی نظم: ایک بازدید	ضیاء المصطفیٰ ترک	۴۰
۵۔ سارا شگفتہ: اردو نظم میں تانیثی مطالعے کی جاندار آواز	مجاہد حسین	۵۰
۶۔ احمد فراز کی شاعری میں حروف کا استعمال	محمد افضل صفی	۵۸
۷۔ غالبؔ کے ایک شعر کی قاری اساس تعبیر	محمد راشد سعیدی	۶۸
۸۔ داستان: عروج و زوال کا تہذیبی تناظر	نیاز حسین سواتی	۷۷
❄ نوادرات		۰
❄ آئینۂ تحقیق		۰
❄ اشاریہ		۰

اِس شمارے کے مقالہ نگار
(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱۔ حرا شبیر	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۲۔ زاہد مجید/	پی ایچ۔ڈی اسکالر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد
میمونہ سبحانی	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد
۳۔ شہناز گل	لیکچرار، شعبۂ اردو، رعنا لیاقت علی ہوم اکنامکس کالج، کراچی
۴۔ ضیاء المصطفیٰ ترک	ایم فل اسکالر، شعبۂ اردو، نوشہرہ یونیورسٹی، نوشہرہ
۵۔ مجاہد حسین	لیکچرار، شعبۂ اردو، گورنمنٹ ڈگری بوائز کالج، شالیمار ٹاؤن، لاہور
۶۔ محمد افضل صفی	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ کالج کروڑ لعل عیسن
۷۔ محمد راشد سعیدی	لیکچرار، شعبۂ اردو، گورنمنٹ ڈگری کالج یزمان، بہاولپور
۸۔ نیاز حسین سواتی	پی ایچ۔ڈی اسکالر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

اداریہ

الحمد للہ!

امتزاج کا چودھواں شمارہ آن لائن ہونے جا رہا ہے۔ربِّ کریم کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے کہ ان نا مساعد حالات میں جب ملک کورونا جیسی وبا سے دوچار ہےاور چہار جانب اس وبائی مرض کی شدّت بڑھتی ہی چلی جارہی ہے،زندگی ساکت سی ہوگئی ہے۔ایسے میں امتزاج کا نیا شمارہ منظرِ عام پر آرہا ہے۔نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے بیشتر ممالک اس وبا سے شدید متاثر ہیں۔تعلیمی ادارے، کاروبار بند ہیں،نظامِ زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔عزیز بچھڑتے جا رہے ہیں۔روز مرنے والوں کی تعداد بھی بڑھتی جا رہی ہے ۔گنتی ہے کہ رُکنے کا نام ہی نہیں لیتی۔پوری دنیا میں ایک کروڑ سے زائد افراد لقمۂ اجل بن چکے ہیں۔ماحول پر ایک مایوسی اور خوف طاری ہے۔لوگ گھروں میں بند ہیں اجتماعات سے پرہیز کیا جارہا ہے یہاں تک کہ مساجد میں نماز اور تراویح بھی روک دی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کواور پوری دنیا کو اس آفت سے محفوظ فرمائے آمین۔

اس وبا کے دوران ہم نے بہت سی معروف ادبی شخصیات کو کھو دیا ہے۔ دنیائے ادب کا یہ ایسا نقصان ہے جس کا خلا کبھی پُر نہیں کیا جاسکتا۔اردو ادب کے یہ نام جو اس وبا میں ہمارے درمیان نہ رہے اتنے اہم تھے کہ تاریخ انھیں کبھی فراموش نہیں کر پائے گی۔

اس وبا نے جہاں نظامِ زندگی کو مفلوج کیا وہیں اسے نئے ڈھنگ سے گزارنے کے طریقے بھی سکھائے۔ کہتے ہیں کہ ایک در بند ہو تو اور کئی در کھُل جاتے ہیں۔ہم نے بھی اس وبا کے دوران زندگی کو آگے بڑھانے کے لیے جدّت آمیز طریقے استعمال کیے۔بازار بند ہوئے تو آن لائن خریداری نے فروغ پایا۔تعلیمی ادارے بند ہیں تو ان لائن پڑھائی اور امتحانات کے نت نئے طریقے سامنے آئے اور جدید ٹیکنالوجی نے اپنی جڑیں مضبوط کیں۔ ہر طبقے کے افراد کو نئے آلات اور جدید نظام کو سمجھنے کے لیے خود کو ذہنی اور عملی طور پر تیار کرنا پڑا۔جیسا وقت ہو اسے گذارنے کے طریقے ضرور بدل جاتے ہیں لیکن زندگی آگے بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔ایسا ہی وبائی صورت حال میں دیکھا گیا ہے۔ جہاں فاصلے بڑھے تو دل قریب آنے لگے ہیں۔احساسِ جدائی نے قربت کے رنگ گہرے کر دیے ہیں۔لوگوں میں اپنے بھائیوں کی مدد کا جذبہ بیدار ہوا۔ نئے موضوعات ادب کا حصّہ بننے لگے ہیں۔شاعری اورنثر دونوں نے وبا کی صورتحال اور لوگوں کی کیفیات کو اپنے اندر سمونے کی پوری کوشش کی ہے۔رہی سہی کسر حالیہ ہونے والی بارشوں نے پوری کر دی ہے۔ کہتے ہیں حالیہ بارشوں میں کراچی ڈوب گیا۔اور مسائل کے ان انبار کی جانب سیاسی بیان بازیوں کے علاوہ کوئی اور توجہ نہیں دی

گئی۔ البتہ تخلیقی ادب میں ان تمام مسائل، پریشانیوں اور لوگوں کے احساسات کو بھرپور طریقے سے پیش کیا گیا۔اور ادب میں نئے موضوعات کا اضافہ ہوتا چلا گیا۔عین ممکن ہے کہ اگر کورونا کی وبا چند سال اور اسی شدت سے جاری رہی تو نہ صرف اردو بلکہ دنیا بھر کی زبانوں کے ادب میں اس عرصے میں لکھی گئی نثر ونظم ایک اہم باب کا اضافہ ثابت ہو۔

امید ہے کہ آنے والا سال اس وبا سے نجات کا سال ہو۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی امان میں رکھے۔ آمین

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس
(مدیرِ اعلیٰ)